خوارج کے فرقے،القاب اور نام

خوارج کے فرقے،القاب اور نام
الحمد للہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ اما بعد !

خارجیوں کے بہت سے فرقے اور جماعتیں ہیں،لیکن یہ سب خروج و بغاوت اور مسلمانوں کی جماعت کو چھوڑ کر الگ رہنے پر متفق ہیں،ان کا سب سے مشہور نام ”خوارج“ہے ، ان کو حروریہ بھی کہا جاتا ہے،کیونکہ ابتدائے امر میں کوفہ کے قریب “حروراء ” نامی جگہ سے یہ لوگ نکلے تھے۔

⬅️ ان کا ایک نام مارقہ بھی ہے، کیونکہ حدیث میں ہے کہ نبیصلى وسلم عليه الله نے ان کے متعلق فرمایا:

“یمرقون من الدین”

وہ دین سے نکل جائیں گے۔

(بخاری 4094)

← ایک نام **مکفرہ** بھی ہے (یعنی تکفیر کرنے والے) کیونکہ یہ اپنے مخالفین، اور گناہ کرنے والوں کو کافر قرار دیتے ہیں۔

← ان کا ایک نام **شُراۃ** بھی ہے (یعنی خریدنے والے) کیونکہ انکا گمان تھا کہ انہوں نے اپنی جانوں کو اللہ سے خرید لیا ہے، اور اسے جنت کے بدلے بیچ دیا ہے۔

← پہلے کے خارجیوں میں سب سے سخت قسم کے **ازارقہ** تھے، جو نافع بن الازرق الحنفی کے پیروکار تھے، خوارج کے فرقوں میں سے کوئی فرقہ ازارقہ سے زیادہ طاقتور اور ان سے زیادہ تعداد والا نہیں تھا، یہ لوگ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کے زمانہ خلافت میں نافع کے ساتھ بصرہ سے نکل کر اہواز کی جانب گئے، اور اہواز اور اس کے آس پاس کے علاقوں اور اس کے ماوراء فارس اور کرمان کے شہروں پر قبضہ کر لیا، اون ان علاقوں میں عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کے گورنروں کو قتل کر دیا۔

یہ ازارقہ خوارج کے تمام فرقوں میں سے سب سے زیادہ انتہاپسند تھے، ان کے کچھ منفرد اعتقادات تھے، جن کی وجہ سے وہ خوارج کے دیگر فرقوں سے الگ ہو گئے، ان کے وہ عقائد یہ ہیں:

انہوں نے شادی شدہ زانی پر رجم کے شرعی حکم کو باطل قرار دیا۔

جو شخص شادی شدہ مرد پر زنا کی تہمت لگائے، اس پر حد قذف نہیں ہے۔

جو شادی شدہ عورت پر زنا کی تہمت لگائے، اس پر حد

قذف لگائی جائے گی۔

- انہوں نے چور کا ہاتھ کندھے کے پاس سے کاٹا،اور اس سزا کو انہوں نے ہر قسم کی چوری پر واجب کیا،خواہ چوری کیا ہوا مال کتنا ہی کم ہو۔

- انہوں نے حائضہ عورت پر حالت حیض میں نماز اور روزہ واجب قرار دیا۔

- انہوں نے ان تمام عورتوں اور بچوں کے خون کو مباح قرار دیا،جو ان کے خیمہ(ان کی جماعت)کے نہیں تھے۔

- جو لوگ ان کے پاس ہجرت کر کے آتے تھے،ان کے سلسلے میں ان کا یہ معمول اور طریقہ کار تھا کہ ان میں سے ہر ایک کا امتحان لیتے تھے ، امتحان کی صورت یہ ہوتی تھی کہ اپنے مخالفین کے قیدیوں میں سے ایک قیدی اس کے حوالے کر کے حکم دیتے تھے کہ اسے قتل کرو،اگر وہ قیدی کو قتل کر دیتا تو اس کو جماعت کی رکنیت کا پروانہ دیدیتے،ورنہ اسے قتل کر دیتے۔

- ان کا گمان تھا کہ ان کے مخالفین کے بچے مشرک ہیں، اور ہمیشہ جہنم میں رہیں گے۔

- انہوں نے اس بات پر اتفاق کر لیا تھا کہ ان کے مخالفین کے علاقے دیار کفر ہیں،اور ان کی امانتوں کو واپس کرنا واجب نہیں۔

- وہ یہود و نصاری اور مجوسیوں کا قتل حرام قرار دیتے ہیں۔

- ان کا کہنا ہے کہ جس نے گناہ کبیرہ کا ارتکاب کیا وہ کافر ہے، اس کے سبب وہ اسلام سے مکمل طور پر خارج ہو گیا،اور دوسری ملتوں کے کفار کے ساتھ وہ جہنم میں ہمیشہ ہمیش رہے گا۔

- تحکیم کے معاملہ میں وہ علی رضی اللہ عنہ کو کافر قرار دیتے ہیں،اور دونوں حکم ابو موسی اشعری اور عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما کو ،اور

اسی کے ساتھ عثمان، طلحہ، زبیر، عائشہ اور عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہم اور ان کے ساتھ ساتھ تمام مسلمانوں کو بھی کافر قرار کہتے ہیں،اور یہ کہ وہ سب ہمیشہ جہنم میں رہیں گے۔

انہ کے موافقین اور متبعین میں سے جو شخص ہجرت کر کے ان کے علاقہ میں نہیں آیا اسے یہ مشرک گردانتے ہیں،خواہ وہ ان کے مذہب اور ان کے عقیدہ میں ان کے موافق ہی کیوں نہ ہو۔

ان سب کے علاوہ بھی ان کی بدعتیں اور ہلاکت خیز و تباہ کن گمراہیاں ہیں، دیکھیے

(تاریخ الطبری5/528،566،614،613،568) ومقالات الاسلامیین(1/157-162)

خوارج کے نت نئے طریقوں اور منصوبوں کی بنا پر ان کے نئے نئے نام اور القاب بھی سامنے آتے رہتے ہیں ، یا تو عوام الناس ان کو یہ نام و القاب دیتے ہیں، یا وہ خود اپنے اوپر ان کا اطلاق کر لیتے ہیں، اس سے انہیں لوگوں سے اپنی حقیقت چھپانا مقصود ہوتا ہے ، ان کی آنکھوں میں دھول جھونکنا، اور اپنے گھناؤنے افعال کو خوبصورت بنا کر پیش کرنا مقصود ہوتا ہے، جیسے ہمارے موجودہ زمانے میں ان خوارج کو القاعدہ، الدولۃ الاسلامیہ فی العراق والشام یعنی "داعش" اور الجبہۃ النصرۃ ، بوکو حرام ، تحریک طالبان پاکستان ، جماعت الاحرار وغیرہ ناموں سے جانا جاتا ہے۔

←خوارج کے فرقوں میں سب سے زیادہ خبیث اور بد ترین فرقہ **"القعدیہ"** ہے ، ان کا کام صرف زبان کے ذریعہ حکمران کے خلاف خروج و بغاوت کرتے ہوئے آگ بھڑکا کر رکھنا ہوتا ہے ، اور غیر محسوس انداز میں یہ مسلم حکومت وقت کے خلاف مسلح باغیوں کی فوج تیار کر رہے ہوتے ہیں ، ان کی ذہن سازی اور دلائل مہیا کر رہے ہوتے ہیں ، اعلانیہ اس کا اظہار نہیں کرتے، بلکہ حاکم کے عیوب و نقائص ذکر کر کے اور ان کی اچھی سیرت و کردار کی غلط تصویر کشی کر کے

ان کے خلاف عوام کو ورغلاتے ہیں، اور حکومت و ریاست میں ان سے مزاحمت کرتے ہیں۔

فرقہ قعدیہ کے حوالے سے ہماری ویب سائٹ پر الگ سے ایک مضمون شائع کیا جا چکا ہے شائقین یہاں سے [قعدیہ بدترین فرقہ خوارج] کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔